اور کسی کے نام پر کرنا شرک ہے ۔

## آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک پیش گوئی

مشکوۃ کے باب لا تقوم الساعۃ الا علی شرار الناس میں لکھا ہے کہ

أَخْرَجَ مُسْلِمٌ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا
قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ
لَا يَذْهَبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتّٰى
يُعْبَدَ اللَّاتُ وَالْعُزّٰى فَقُلْتُ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ
حِيْنَ أَنْزَلَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِيْ
أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ
دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ
كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ أَنَّ
ذٰلِكَ تَامًّا قَالَ إِنَّهٗ سَيَكُوْنُ
مِنْ ذٰلِكَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ يَبْعَثُ
اللّٰهُ رِيْحًا طَيِّبَةً فَتَوَفّٰى مَنْ كَانَ
فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ مِّنْ إِيْمَانٍ فَيَبْقٰى مَنْ لَّا
خَيْرَ فِيْهِ فَيَرْجِعُوْنَ إِلٰى دِيْنِ آبَائِهِمْ

مسلم نے ذکر کیا کہ نقل کیا حضرت عائشہ رضؓ
نے کہ سنا میں نے پیغمبر خدا سے کہ فرماتے تھے
نہیں تمام ہوئے گا رات اور دن یعنی
قیامت نہ آوے گی یہانتک کہ پوجیں
لات وعزیٰ کو، سو کہا میں نے یا پیغمبر خدا
بیشک میں جانتی تھی جب اتاری تھی اللہ
نے یہ آیت ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ
بالھُدیٰ اخیر تک کہ بیشک یونہی رہے گا
آخر تک، فرمایا کہ بیشک ہوگا اسی طرح
جب تک چاہے گا اللہ پھر بھیجے گا اللہ
ایک باد اچھی سو جان نکال لے گی جس کے
دل میں ہوگا ایک رائی کے دانہ بھر
ایمان سو مر جاویں گے وہی لوگ
جن میں کچھ بھلائی نہیں سو پھر جاویں
گے اپنے باپ دادوں کے دین پر۔

ف :۔ یعنی جو اللہ صاحب نے فرمایا ہے سورۂ برأت میں کہ اللہ نے اپنے رسول کو بھیجا ہے ہدایت اور سچا دین دے کر کہ اسکو غالب کرے سب دینوں پر اگرچہ مشرک لوگ بہتیرا ہی برا مانیں سو حضرت عائشہؓ نے اس آیت سے سمجھا کہ اس سچے دین کا زور قیامت تک رہے گا سو حضرت نے فرمایا کہ اسکا زور تو مقرر ہوگا جبتک اللہ چاہے گا، پھر اللہ آپ ہی ایک باد بھیجے گا کہ سب اچھے بندے کہ جنکے دل میں تھوڑا سا ایمان بھی ہوگا مر جاویں گے اور وہی لوگ رہ جاویں گے کہ جن میں کچھ بھلائی نہیں، یعنی نہ اللہ کی تعظیم نہ رسول کی راہ پر چلنے کا شوق بلکہ باپ دادوں کی رسموں کی سند پکڑنے لگیں گے سو اسی طرح سے شرک میں پڑ جاویں گے کیونکہ اکثر اپنے باپ دادے مشرک جاہل گذرے ہیں جو کوئی انکی راہ و رسم کی سند پکڑے آپ ہی مشرک ہو جاوے ۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آخر زمانہ میں قدیم شرک بھی رائج ہوگا سو پیغمبر خدا کے فرمانے کے موافق ہوا یعنی جیسے مسلمان لوگ اپنے نبی و ولی، امام و شہید کے ساتھ معاملہ شرک کا کرتے ہیں اسی طرح قدیم شرک بھی پھیل رہا ہے اور کافروں کے بتوں کو بھی مانتے ہیں اور انکی رسموں پر چلتے ہیں، جیسا برہمن سے پوچھنا، شگون لینا، ساعت ماننا، سیتلا مسانی پوجنا، ہنومان لونا چماری، کلوا پیر کی دہائی دینی ہولی، دیوالی کا تہوار کرنا، نوروز و مہرجان کی خوشی کرنی، قمر در عقرب تحت الشعاع کا اعتبار کرنا کہ سب رسمیں ہنود و مجوس کی ہیں کہ مسلمانوں میں رواج پا گئے ہیں ۔ اور اس سے معلوم ہوا کہ مسلمانوں میں شرک کی راہ اسی طرح کھلے گی کہ قرآن و حدیث چھوڑ کر باپ دادوں کی رسموں کے پیچھے پڑیں گے ۔

مشکوٰۃ کے باب لا تقوم الساعۃ الا علی شرار الناس میں لکھا ہے کہ :۔

..

یہ کتاب نہیں ایک بدتر فتنہ ہے

# تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-